File: 1445 Email Urdu-Print | UTX
SN: 61 Date: 17-August-2023 | HAQ

Darul Ifta, Darul Uloom Deoband

مراسلہ شعبہ انٹرنیٹ وآن لائن فتوی برائے

دارالافتاء دارالعلوم دیوبند الہند

مرسل:

تاریخ مستفتی: August 17, 2023 1:54 PM	تاریخ روانگی: 29/01/1445	مراسلہ ای میل:	91 دستخط
کاروائی دفتر اہتمام: دارالافتاء وشعبہ انٹرنیٹ! حسب ضابطہ کاروائی کریں۔ دستخط: تاریخ:	کاروائی دارالافتاء: تاریخ وصولیابی: ۱/۲/۱۴۴۵ھ اندراج کنندہ: اسکین کنندہ:	دستخط:	کاروائی شعبہ انٹرنیٹ: ترسیل جواب: ٹیکسٹ/اپلوڈنگ/PDF تاریخ ودستخط:

استفتاء نمبر: ۱۹۱۸

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مفتی صاحب امید ہے کہ مزاج بعافیت ہونگے۔ اگر کوئی شخص میقات سے بغیر احرام کے تجاوز کرے اور مکہ مکرمہ پہنچ کر مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر عمرہ کرلے تو جو دم اس پر بغیر احرام میقات سے تجاوز کرنے پر واجب ہوا ہے اس کے ساقط کرنے کی غرض سے دوبارہ میقات واپس جانے کی گنجائش ختم ہوجاتی ہے یا اب بھی اگر یہ اس عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ کسی میقات پر واپس جاکر احرام باندھ کر ادا کرے تو یہ دم. ساقط ہونے کی گنجائش باقی رہے گی۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ اگر کسی بندہ نے نیت احرام سے قبل چادر پر خوشبو لگائی اور پھر کچھ مدت کے بعد وہ چادر جسم سے الگ کردی اب دوبارہ اس چادر کو اوڑھنے سے اس پر کسی قسم کی جنایت دم یا صدقہ واجب ہوگا اگر خوشبو مہکتی ہو تو کیا حکم ہوگا اور اگر خوبو ہلکی سی ہو تو کیا حکم ہوگا جبکہ اس نے اس چادر کو خوشبو لگانے کے بعد بغیر دھوئے جس پر حالت احرام میں دوبارہ اوڑھا ہے۔ دونوں سوالوں کے جوابات مرحمت فرماکر شکریہ کا موقع عطا فرمائیں۔ آپ کی دعاؤں کا طلبگار

جواب نمبر: ۲۰۹/ص/۱۴۴۵ھ　　تاریخ:　　کتاب/باب:

عنوان:

احرام کے بغیر میقات سے تجاوز کرنے پر دم ساقط ہونے کی شکل، حالت احرام میں خوشبو والی چادر پہننا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً الجواب وباللہ التوفیق (۱) اگر حج یا عمرہ کرنے والا شخص بغیر احرام کے میقات سے تجاوز کرکے مکہ معظّمہ پہونچ جائے، تو اس کے ذمہ دم واجب ہوجاتا ہے اور وہ مرتکبِ گناہ بھی ہوتا ہے، اب اگر وہ کسی دوسری میقات ~~سے~~ کے پاس سے جاکر احرام باندھ کر آجائے تو اس پر واجب شدہ دم ساقط ہوجائے گا اور اس کا گناہ بھی معاف ہوجائے گا، اس کے بعد دم ساقط کرنے کے لیے مزید کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جاوز وقته غير محرم ثم أتى وقتا آخر. وأحرم منه أجزأه. ولو كان أحرم من وقته كان أحب إلي اهـ (فتح القدیر: ۲/۴۲۶، دارالفکر، لبنان) من جاوز الميقات غير محرم ثم عاد محرما ملبيا أو جاوز ثم أحرم بعمرة ثم أفسد، وقضى بطل الدم) أي من جاوز آخر المواقيت بغير إحرام ثم عاد إليه، وهو محرم، ولبى فيه فقد سقط عنه الدم الذي لزمه بالمجاوزة بغير إحرام؛ لأنه قد تدارك مافاته (البحر الرائق: ۳/۵۱، دارالکتاب الاسلامی) (۲) صورت مسئولہ میں اگر چادر پر کم خوشبو لگی ہوئی تھی، یعنی لمبائی اور چوڑائی میں ایک بالشت سے کم خوشبو لگی ہوئی تھی تو ایسی چادر پہننے سے صدقہ دینا واجب ہے، خواہ یہ چادر پورے دن پہنی ہو۔ (انوار مناسک: ۲۵۵ و ۲۲۴، مکتبہ یوسفیہ دیوبند، جواہر الفقہ: ۴/۱۵۸، مکتبہ دارالعلوم کراچی)۔ فقط واللہ تعالی اعلم بالصواب

کتبہ